

<p>سید محمد علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان</p>	<p>سید محمد علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان</p>	<p>سید محمد علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان برکات علی خان اولاد خان</p>
<p>لیکن ہی سندر زینب بھروسہ جو کہ بھائی کی محبت ہی سوا انی لہو ہے</p>	<p>اس شاہ کو وارث کیا ہا ایک ہی کا عجاز ہی یا سکود یا ہر ایک ہی کا</p>	<p>شیر سے جو زینب مضبوطی کا تھا مادر بھی ہی کرتی جو خواہنے کیا تھا</p>
<p>حضرت شہید علی خان کے ہونے بیان نہ انشا علی خذ انہ و اناس سب پر غنائت کیے سب پر غنائت علی ذہور و غنائت کیے سب پر غنائت</p>	<p>عقد سب و عمر والدہ فرزند اور شہید کی انڈیا سے سکھو سیر اور اس غنائت کی اس شاہ کو نظر بیجا کہ ہو غنائت کی نام غنائت</p>	<p>آپ کو سزا سنو الفت زینب کا احوال سب پر غنائت کیے سب پر غنائت اور شاہ کے انڈیا سے سکھو سیر غنائت کیے سب پر غنائت کیے سب پر غنائت</p>
<p>ہمت بھی شجاعت بھی سخاوت بھی ہی مظلومی و ناجاری و عزت بھی الفاظ</p>	<p>انہو اب ہو جتنے حسین ابن علی کے ویسے نہ حسن کے نہ علی کے نہ نبی کے</p>	<p>کہ انھی تھی کہ کرتی تھی زینب میں ہر کھیرانی ہوتی زینب میں بھیرنی تھی انہو</p>
<p>سن اس کا سب سے پہلے صبر و استقامت کیے سب پر غنائت غنائت کیے سب پر غنائت کیے سب پر غنائت غنائت کیے سب پر غنائت کیے سب پر غنائت</p>	<p>اسی پر وہی ہے اتنا اور کہ اس پر ہی تھی جو اور اور اور اس کا وہی تھی کہ اس کا وہی سب اس کو غنائت کیے سب پر غنائت</p>	<p>غنائت کیے سب پر غنائت کیے سب پر غنائت غنائت کیے سب پر غنائت کیے سب پر غنائت غنائت کیے سب پر غنائت کیے سب پر غنائت غنائت کیے سب پر غنائت کیے سب پر غنائت</p>
<p>سب عدل مگر مایا غنائت کیا اسکو جو کہ خدائی میں حساب دیا اسکو</p>	<p>ہمشکل ہی ایک لیسہ اسکو دیا تھا بصورت جدر علی اصفہر کو کیا تھا</p>	<p>ای دفعہ محال آج مجھے رب و عن سے میں چاہتی کہ شکر ہنیں اپنی میں</p>

<p>۱۴۱ غصے کے ساتھ تیرے ہونے کی خبر کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں مگر تیرے ساتھ نہ ہونے کی خبر کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں</p>	<p>۱۴۲ سر سے لگا کر زمین زدہ لگا لگا لگا سر سے لگا کر زمین زدہ لگا لگا لگا سر سے لگا کر زمین زدہ لگا لگا لگا</p>	<p>۱۴۳ کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں</p>
<p>۱۴۴ مر جانی گنیز الکی امیر کاش وطن میں یوں دیکھتی تگو نہ چھوڑے رخ و چون</p>	<p>۱۴۵ سر سے لگا کر زمین زدہ لگا لگا لگا سر سے لگا کر زمین زدہ لگا لگا لگا سر سے لگا کر زمین زدہ لگا لگا لگا</p>	<p>۱۴۶ سو مٹو سخی باہن سخی حاضر رہ ہو دے ڈالیں ان دونوں کو جو انکی طلب ہو</p>
<p>۱۴۷ معلوم ہوا کہ تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں معلوم ہوا کہ تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں معلوم ہوا کہ تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں</p>	<p>۱۴۸ پیار تو نہیں غصت میں نہیں پیار تو نہیں غصت میں نہیں پیار تو نہیں غصت میں نہیں</p>	<p>۱۴۹ جانی تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں جانی تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں جانی تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں</p>
<p>۱۵۰ بین دور کہ نزدیک شہنشاہ زمان میدان میں اس دم مرے فرزند گمان</p>	<p>۱۵۱ آرام ترا شاہ کو منظور نظر ہے شہنشاہ کو زمین تیرے مر جانے کا ڈر ہے</p>	<p>۱۵۲ لازم نہیں ہو میں امام اسے بھی گستاخ ہوتے نہیں آقا سے غلام اسے بھی گستاخ</p>
<p>۱۵۳ کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں</p>	<p>۱۵۴ کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں</p>	<p>۱۵۵ کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں کاش تیرے ساتھ نہ ہو جاؤں</p>
<p>۱۵۶ کس حال سے میدان میں پیر کھڑا اس میں سے خزاں میرے وقت پڑا</p>	<p>۱۵۷ تہ دونوں کے سر تیرے لیے لیا ہوا ہے ان دونوں کے منہ پھول سے جھانکے ہوئے</p>	<p>۱۵۸ ہر تیرا اسی شہ کی محبت سے ہے تم تیرے بڑے بھائی کی دولت سے ہے</p>

<p>۱۰۰ ہونے کا دل لونا اگر ہوتے زبان کو بوجھا چھوڑیں ہم دامن تو چھو گھٹن زرد میں ہم بوجھنے کو تو کھین اور دیکھیں جو ہونے کو تو</p>	<p>۱۰۱ ہونے ہی وہ اسی جانی کہ ہم ہونے سے ہون کے نہ ہونے سے ہونے ہونے ہی کہ ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے</p>	<p>۱۰۲ ارمان تو ہونے سے ہونے سے ہونے کہ ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>
<p>۱۰۳ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>	<p>۱۰۴ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>	<p>۱۰۵ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>
<p>۱۰۶ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>	<p>۱۰۷ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>	<p>۱۰۸ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>
<p>۱۰۹ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>	<p>۱۱۰ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>	<p>۱۱۱ ہونے ہی ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے ہونے سے ہونے سے ہونے سے ہونے</p>

<p>۱۱۰ جو توکھا اور دوسرا کو مارا اور کھانیا بین عافیتوں میں اس کے ہاتھ سے بے وقت دین جانے میں کوئی اور کھانیا اپنے دلوں کو بھرتا ہے زیب و بیاہرے</p>	<p>۱۱۱ ایسی ہی اور عزیز نیا نیا اور آندہ و خوب کو کیا خوب رفتاں دریا برف کی بجائے نیا ہی ہے وہ چہ کہہ میں سہ گارنے پر تھے وہ</p>	<p>۱۱۲ ان دنوں کی لاش نہ ظلم و ستم جبر و ستم کے متصل زیب و بیاہرے فریاد کو بغیر ستم کو سولی پر ہوا یہ کیا بھلا کر یہاں لایا اور</p>
<p>۱۱۳ تم ماموں اور اونسے ہواں باپ سے یاد دینے تو اسے نہ گواہ آپ سے بہتر</p>	<p>۱۱۴ زخمی ہو عرض کر رہے میدان ستم سہزنگا کیا فاطمہ نے دونوں کے غم میں</p>	<p>۱۱۵ اخلاص و محبت کا اثر ہو گیا آخر فرزندوں کی فرقت کا اثر ہو گیا آخر</p>
<p>۱۱۶ جہنم سے یہاں کیا باگ یہ دارا سب طرح قبول ہوا جو کوئی کھانیا بچا تو ہم آپ دو کو مانا ہی ہو موجود یہ زمان ہی کو ہوا</p>	<p>۱۱۷ شہادت دے دیکھا گیا گلوں پر فرزند سے چلو کہ اس کی آہ اس وقت تو زیب و بیاہرے کے کہنے یہ کی عرض کی اور جبار</p>	<p>۱۱۸ حق تعالیٰ کے جہاں میں خالق ہوا ہی جا چکا ہے کبھی نہ ستم نہ کوئی نہیں کہنے کی کہ وہ ہم کیا سا جو آیا اور جہاں کی</p>
<p>۱۱۹ مانجھ سے پتہ اس کے فہم ہو رہی ہے زیب تو نہیں کہتی یہ دو دھنوشی ہے</p>	<p>۱۲۰ جب انھیں نصرت کیا باہان حرم تب سے چوہی امان کو ذرا ہوش نہیں</p>	<p>۱۲۱ گو آنکھ نہیں کھلی یہ ہم نشہ دین کی ہوا آئی یہ لیکن مجھے بھائی کے بدن کی</p>
<p>۱۲۲ یہ کہی ابھی میں یہ زمان تعالیٰ جو شب و روز زیب و بیاہرے سے آج زمان کی آہ کی جو ہوئی ہے یہ چاہا کہ جو کرے غم میں وہ کہ</p>	<p>۱۲۳ یہ کہنے کے لاشوں پہ اونٹن کر کیا دیکھا کہ ان دنوں وہ نہیں اور یہ کہنے کے سو عالم غیب سے کہی یہ کہی</p>	<p>۱۲۴ یہ کہنے کے لاشوں پہ اونٹن کر کیا دیکھا کہ ان دنوں وہ نہیں اور یہ کہنے کے سو عالم غیب سے کہی یہ کہی</p>
<p>۱۲۵ وہ غم میں ہی رنگو یہ راہی ہو دونوں اور ستمی حکم لگی ہو سے دونوں</p>	<p>۱۲۶ یہ توکھا اور چھانی سے لاش وہ لگا پھر دونوں کے لاشے نہ دین خیمہ میں</p>	<p>۱۲۷ اسے نہیں بھیجے گا ارمان بڑا ہے یہ شکل ہی آپ کے جڑ سے کو کھڑا ہے</p>

<p>۱۳۳ باوجودی کہ جبریت سے حکم سے نفس کو لڑی تاکہ از خود ان دیکھا کہ غلط ہے اس میں تو مشورہ اور پیش نظر ہے چونکہ جو کچھ ہو</p>	<p>۱۳۴ ایسے کہ صاحب مہربان اس وقت بھی نہیں کہ تو خود نہیں بلکہ اس سے اس کے لیے دیکھا علی کہ کب کب سے اپنے</p>	<p>۱۳۵ کہ جسے جسم کہا گیا ہے وہاری تب فال کی فتح نہیں کو بیانی سوچو جسے کہوں کہ ان کو تو تھاری پوتا اور ان باتوں کا وقت نہیں لانا</p>
<p>۱۳۶ رد مال رکھے آگھونہ عباس کھڑی ہیں ہمشکل نبی بھائیوں کے پاس کھڑی ہیں</p>	<p>۱۳۷ رو کو لپکاری ادھر آؤ علی کہہ کیوں کرتے ہوزاری ادھر آؤ علی کہہ</p>	<p>۱۳۸ کیا ایساں دو سال پر ہمشکل نبی کا کہہ سکتے تو مرنا نہیں دیکھا کسی کا</p>
<p>۱۳۹ یہ دیکھتے ہی زینب فرادگی آئے اور کہے کہ سیدتی پورہ پہنچ کی طرف کی سیدتی سرسوز جاہ صبر کرو اور ان کو تو پوری بات</p>	<p>۱۴۰ اس وقت جو کچھ نہیں تو ان رہنے کا علی کو تو سارے زینب کی کہ تم کو نہ کہہ کر کہہ کر اس انکے جو بھی ہیں ان کے</p>	<p>۱۴۱ فرزند نکلا پر نہیں ہی نہیں کی شے کہانی سے فرزند پر تو ان دان برا بھلا تھا اور ہوا اسان میدان میں جب کہ پر قتل ہو گیا</p>
<p>۱۴۲ غش آگیا روتے ہو دم دلار نہ دیکھے ان بیباکوں کا ہونے ذرا وار نہ</p>	<p>۱۴۳ پڑسا مجھے تم دو دم امداد ہے داری میں نے جو کیا غم تھا وہ یاد ہو واری</p>	<p>۱۴۴ اس وقت عوف کی کچھ چیز ہے جگر کا برسانے تب دیکھو تم پر ہے ہسر کا</p>
<p>۱۴۵ تم نے یہ کیا بھلا کر جھابی آدھ اس وقت میں تو کھنکھن پر اس نے دیکھتے نہیں اگر علی کہہ یوں کہنے لگی نہ تھے تب ابوی</p>	<p>۱۴۶ کہہ سکتے کہ قصہ کہنا تو نہیں اور وہ کہہ سکتے تھے یہ شاہ فاضل جو وہ وہاں فالہ سورہ آفات</p>	<p>۱۴۷ کہ میں یہ ہے دونوں کہ میں یہ ہے کہ کہ اور اس وقت ان کو تو بجا بجا کچھ نہیں ہے کہ میں فالہ کی اسے یہ</p>
<p>۱۴۸ ہمشکل نبی صاحب غیرت تو ہر ہیں شرم کے ہوسے باپ کچھ دیکھ کر ہیں</p>	<p>۱۴۹ اور ان تھا شرمیک انکی جو ہم شہد پڑسا تھیں کہ سطح سے دین داد کے ہوتے</p>	<p>۱۵۰ بے روئے ہونے چین بھی آتا نہیں کیا میں کہوں میں بھی آتا نہیں</p>

۱۳۳۱
 معلوم نہیں بنی بنی میں کس سے کہ کر
 بے پروا بنے کہا رات کے کہو کیوں کہ ہے
 میں نے نہ پہنچا کیسے کیسے نہیں کچھ
 کبھی پہنچا پہنچا پہنچا پہنچا پہنچا پہنچا

۱۳۳۲
 زینب نے نہ پہنچا کیوں کہ ہے
 کیوں کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے
 زور میں پہنچا پہنچا پہنچا پہنچا پہنچا
 خیرا پہنچا پہنچا پہنچا پہنچا پہنچا

۱۳۳۳
 کیا خبر نہ ہو کہ یہاں تک کہ ہے
 انجام ہو رہا ہے جو زکاٹا کہ ہے کہ ہے
 تم سے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو
 جرات کا شمار ہی ہو مگر کا تو نہ ہو

۱۳۳۴
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے

۱۳۳۵
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے

۱۳۳۶
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے
 وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے وہ جو نہیں ہے